



## سوال

(707) مصافحہ کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مصافحہ کرنے کا صحیح طریقہ سنت کی روشنی میں کیا ہے، بعض افراد دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنا پسند کرتے ہیں اور بعض اسے ناپسند کرتے ہیں۔ (محمد عالم بادل کلاں، گجرات) (دسمبر ۲۰۰۱ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جزیری نے ”النبایہ“ میں کہا ہے کہ ”مصافحہ“ مفاعلہ کے وزن پر ہے، جس کے اصل معنی ہیں: ”بتھیلی سے بتھیلی کا لگنا اور چہرے کا چہرے کی طرف متوجہ ہونا۔“

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ”فتح الباری“ میں کہا ہے کہ یہ مفاعلہ کے وزن پر ہے اور **صَفَّحَ** سے مراد یہ ہے کہ ہاتھ کی ہتھیلی کا ہاتھ کی ہتھیلی کی طرف پہنچنا۔

اسی طرح علماء حنفیہ میں سے ملا علی قاری نے ”مرقاۃ“ میں اور طحاوی وغیرہ نے کہا ہے۔ اس سے معلوم ہوا لغوی طور پر مصافحہ میں اصل یہ ہے کہ صرف ایک ہاتھ سے ہو۔ احادیث سے بھی اس امر کی تائید ہوتی ہے۔ چنانچہ ”مسند احمد“ میں حدیث ہے، حسان بن نوح حمصی کا بیان ہے کہ میں نے عبد اللہ بن بسر کو دیکھا وہ فرماتے تھے کہ: میری اس ہتھیلی کو تم دیکھتے ہو؟ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ میں نے اس کو محمد ﷺ کی ہتھیلی پر رکھا تھا۔ اس کی سند صحیح ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ مصافحہ صرف ایک ہاتھ سے ہے۔

مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو، رسالہ **المقاتلۃ الحسنیٰ**، مؤلف علامہ عبدالرحمن مبارکپوری رحمہ اللہ اور تحفۃ الاحوذی

(۶/۱ تا ۵۲۲)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی



جلد: 3، کتاب اللباس : صفحہ: 504

محدث فتویٰ